پرچمِ آزادی
ہفت روزہ
نگارِ سحر
2025-1-1
3

ضلع کونسل مہرآباد کا 2025ء کا بجٹ 4 ارب 20 کروڑ روپے کا منظور، ترقیاتی منصوبوں پر توجہ

ضلع کونسل کے اجلاس میں ترقیاتی بجٹ کی منظوری، ٹیکس وصولی کا ہدف بڑھانے کا فیصلہ

رپورٹ: نگارِ سحر

مہرآباد ضلع کونسل کے اجلاس میں 2025ء کا بجٹ 4 ارب 20 کروڑ روپے کا منظور کر لیا گیا۔ اجلاس کی صدارت چیئرمین ضلع کونسل چودھری نذیر احمد وڑائچ نے کی۔ اجلاس میں 62 میں سے 54 ارکان نے شرکت کی۔ بجٹ کے حق میں 41 ووٹ آئے جبکہ 13 ارکان نے مخالفت کی۔ منظور شدہ بجٹ میں ترقیاتی مد کے لیے 2 ارب 75 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔

چیئرمین نذیر احمد وڑائچ نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ’’ہمارا مقصد صرف اخراجات پورے کرنا نہیں بلکہ ہر یونین کونسل میں کوئی نہ کوئی ترقیاتی کام دکھائی دینا چاہیے‘‘۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ سال کئی منصوبے فنڈز کی کمی کے باعث ادھورے رہ گئے تھے، اس بار ایسا نہیں ہونے دیا جائے گا۔ ان کے مطابق ہر منصوبے کی ماہانہ پیش رفت رپورٹ ضلع کونسل کی ویب سائٹ پر شائع کی جائے گی۔

وائس چیئرمین اجلاس محترمہ شازیہ پروین نے کہا کہ ضلع کونسل کی آمدنی کا بڑا انحصار پراپرٹی ٹیکس پر ہے، اس لیے ٹیکس نیٹ بڑھانا ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم کسی غریب پر بوجھ نہیں ڈالنا چاہتے، لیکن جو لوگ بڑی جائیدادوں کے مالک ہیں اور برسوں سے ٹیکس ادا نہیں کر رہے، ان سے وصولی ہونی چاہیے‘‘۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ گزشتہ مالی سال ٹیکس وصولی کا ہدف 1 ارب 10 کروڑ روپے تھا، جو صرف 86 کروڑ روپے تک پہنچ سکا۔

اپوزیشن جماعت پیپلز ڈیولپمنٹ فرنٹ کے پارلیمانی لیڈر ملک شبیر اعوان نے بجٹ پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ ’’کاغذ پر بجٹ بڑا ہے مگر گلیاں اور نالیاں آج بھی ٹوٹی ہوئی ہیں‘‘۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ترقیاتی فنڈز کی تقسیم آبادی کے تناسب سے کی جائے، نہ کہ سیاسی بنیادوں پر۔ اجلاس کے دوران 17 ارکان نے بجٹ پر بحث میں حصہ لیا۔ بعض ارکان نے شکایت کی کہ ان کے حلقوں کے ترقیاتی منصوبے گزشتہ برس منظور ہونے کے باوجود تاحال شروع نہیں ہو سکے۔

چیئرمین نذیر احمد وڑائچ نے اعلان کیا کہ ہر منظور شدہ منصوبے کی نگرانی کے لیے ضلع کونسل کی ایک کمیٹی بنائی جائے گی، جو ہر ماہ اپنی رپورٹ پیش کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ ’’اگر کسی منصوبے میں تاخیر ہوئی تو اس کی ذمہ داری متعلقہ افسر پر عائد ہوگی‘‘۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ 3 منصوبوں کی تکمیل کی تاریخ گزر چکی ہے، جبکہ 5 منصوبوں کے لیے ٹھیکیدار کمپنیوں کو نوٹس جاری کیے جا چکے ہیں۔

اجلاس کے آخر میں ایک قرارداد کے ذریعے ضلع کونسل نے صوبائی حکومت سے مطالبہ کیا کہ مہرآباد کے لیے 50 کروڑ روپے کی خصوصی گرانٹ جاری کی جائے، کیونکہ ضلع کی 40 فیصد سڑکیں ابھی تک کچی ہیں۔ قرارداد کی حمایت میں 49 ووٹ آئے۔ چیئرمین نے کہا کہ یہ مطالبہ وزیرِ اعلیٰ کے سامنے رکھا جائے گا۔ اجلاس کے بعد ضلع کونسل کے احاطے میں ایک مختصر تقریب میں بجٹ دستاویز کی کاپیاں صحافیوں کو فراہم کی گئیں۔

ضلع کونسل مہرآباد کا 2025ء کا بجٹ 4 ارب 20 کروڑ روپے کا منظور، ترقیاتی منصوبوں پر توجہ

ضلع کونسل کے اجلاس میں ترقیاتی بجٹ کی منظوری، ٹیکس وصولی کا ہدف بڑھانے کا فیصلہ

رپورٹ: نگارِ سحر

مہرآباد ضلع کونسل کے اجلاس میں 2025ء کا بجٹ 4 ارب 20 کروڑ روپے کا منظور کر لیا گیا۔ اجلاس کی صدارت چیئرمین ضلع کونسل چودھری نذیر احمد وڑائچ نے کی۔ اجلاس میں 62 میں سے 54 ارکان نے شرکت کی۔ بجٹ کے حق میں 41 ووٹ آئے جبکہ 13 ارکان نے مخالفت کی۔ منظور شدہ بجٹ میں ترقیاتی مد کے لیے 2 ارب 75 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔

چیئرمین نذیر احمد وڑائچ نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ’’ہمارا مقصد صرف اخراجات پورے کرنا نہیں بلکہ ہر یونین کونسل میں کوئی نہ کوئی ترقیاتی کام دکھائی دینا چاہیے‘‘۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ سال کئی منصوبے فنڈز کی کمی کے باعث ادھورے رہ گئے تھے، اس بار ایسا نہیں ہونے دیا جائے گا۔ ان کے مطابق ہر منصوبے کی ماہانہ پیش رفت رپورٹ ضلع کونسل کی ویب سائٹ پر شائع کی جائے گی۔

وائس چیئرمین اجلاس محترمہ شازیہ پروین نے کہا کہ ضلع کونسل کی آمدنی کا بڑا انحصار پراپرٹی ٹیکس پر ہے، اس لیے ٹیکس نیٹ بڑھانا ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم کسی غریب پر بوجھ نہیں ڈالنا چاہتے، لیکن جو لوگ بڑی جائیدادوں کے مالک ہیں اور برسوں سے ٹیکس ادا نہیں کر رہے، ان سے وصولی ہونی چاہیے‘‘۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ گزشتہ مالی سال ٹیکس وصولی کا ہدف 1 ارب 10 کروڑ روپے تھا، جو صرف 86 کروڑ روپے تک پہنچ سکا۔

اپوزیشن جماعت پیپلز ڈیولپمنٹ فرنٹ کے پارلیمانی لیڈر ملک شبیر اعوان نے بجٹ پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ ’’کاغذ پر بجٹ بڑا ہے مگر گلیاں اور نالیاں آج بھی ٹوٹی ہوئی ہیں‘‘۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ترقیاتی فنڈز کی تقسیم آبادی کے تناسب سے کی جائے، نہ کہ سیاسی بنیادوں پر۔ اجلاس کے دوران 17 ارکان نے بجٹ پر بحث میں حصہ لیا۔ بعض ارکان نے شکایت کی کہ ان کے حلقوں کے ترقیاتی منصوبے گزشتہ برس منظور ہونے کے باوجود تاحال شروع نہیں ہو سکے۔

چیئرمین نذیر احمد وڑائچ نے اعلان کیا کہ ہر منظور شدہ منصوبے کی نگرانی کے لیے ضلع کونسل کی ایک کمیٹی بنائی جائے گی، جو ہر ماہ اپنی رپورٹ پیش کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ ’’اگر کسی منصوبے میں تاخیر ہوئی تو اس کی ذمہ داری متعلقہ افسر پر عائد ہوگی‘‘۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ 3 منصوبوں کی تکمیل کی تاریخ گزر چکی ہے، جبکہ 5 منصوبوں کے لیے ٹھیکیدار کمپنیوں کو نوٹس جاری کیے جا چکے ہیں۔

اجلاس کے آخر میں ایک قرارداد کے ذریعے ضلع کونسل نے صوبائی حکومت سے مطالبہ کیا کہ مہرآباد کے لیے 50 کروڑ روپے کی خصوصی گرانٹ جاری کی جائے، کیونکہ ضلع کی 40 فیصد سڑکیں ابھی تک کچی ہیں۔ قرارداد کی حمایت میں 49 ووٹ آئے۔ چیئرمین نے کہا کہ یہ مطالبہ وزیرِ اعلیٰ کے سامنے رکھا جائے گا۔ اجلاس کے بعد ضلع کونسل کے احاطے میں ایک مختصر تقریب میں بجٹ دستاویز کی کاپیاں صحافیوں کو فراہم کی گئیں۔

مہرآباد کے مہنگے ترین علاقے میں ٹریفک سگنل نصب، تجاوزات کے خلاف آپریشن

ٹریفک جام کے شکار علاقے میں ٹریفک سگنل نصب، تجاوزات کے خلاف آپریشن

رپورٹ: نگارِ سحر

مہرآباد کے مہنگے ترین علاقے میں ٹریفک سگنل نصب، تجاوزات کے خلاف آپریشن

مہرآباد کے مہنگے ترین علاقے میں ٹریفک سگنل نصب، تجاوزات کے خلاف آپریشن

مہرآباد کے مہنگے ترین علاقے میں ٹریفک سگنل نصب، تجاوزات کے خلاف آپریشن

مہرآباد کے مہنگے ترین علاقے میں ٹریفک سگنل نصب، تجاوزات کے خلاف آپریشن